چوہدری بشیر احمد

413/32

413.
32

حسنِ زندگی

مکتبہ اشاعتِ ادب
انارکلی، لاہور

مجھے مکارم اخلاق کی تکمیل کے لئے مبعوث کیا گیا ہے

(حدیث سرورِ عالم)

LIBRARY
Serial No. 888
Date..........
Initial.. 413
Govt. College for Women M...

412
32

حسنِ زندگی

بشیر احمد چودھری ایم۔اے

مکتبہ اشاعتِ ادب
عنایت اللہ بلڈنگ — انارکلی — لاہور

حُسنِ زندگی

قلب و نظر کی پاکیزگی، عادات و اطوار میں سلجھاؤ، وضع قطع اور کام میں سلیقہ شعاری، معاملات میں دیانت داری، خیالات کی بلندی، تہذیب و تمدن میں شائستگی یہ سب کچھ ہماری زندگی گذارنے کے وہ طریقے ہیں۔ جن سے زندگی حسین بنتی ہے اور اس میں دلکشی آتی ہے۔ خدائے قدوس نے اپنے رسولوں کی وساطت سے ہمیں زندگی کے انہی حسین پہلوؤں کی طرف توجہ دلائی ہے اور اس کے لئے کتب سماوی میں اصول وضع فرمائے ہیں۔ یہی اصول زندگی کا اصل حُسن ہیں۔ جن کے بغیر انسانی اور حیوانی زندگی میں فرق نہیں رہتا۔

حکمت و دانش مسلمان کا گم شدہ خزانہ ہے۔ اس کا حق ہے کہ اسے جہاں پائے لے لے۔ آج بھی اس خزانے کے جواہران کتابوں کے اوراق میں ہمیں بکھرے ہوئے ملتے ہیں۔ جو انبیائے کرام کی معرفت ہدایت کے لئے ہماری طرف بھیجی گئیں۔ لیکن اللہ کی آخری الہامی کتاب جو بعینہٖ انہی الفاظ کے ساتھ ہمارے سامنے موجود ہے۔ جس طرح وہ روزِ اوّل تھی۔ سراسر حکمت و معرفت عرفان و حقیقت کا سرچشمہ ہے۔

یہ کتاب مقدس اور پہلی الہامی کتابیں انسانی فطرت کی کجی کو دور کرکے اسے اخلاق کی مقررہ حدود کے اندر رکھنا چاہتی ہیں۔ مگر جذبات و خواہشات کا سرسبز باغ بڑا دلفریب ہے۔ لوگ خواہشات پورا کرنے کے لئے نہ صرف فطرت سلیمہ بلکہ اس کے اور کائنات کے خالق سے بھی منکر ہو جاتے ہیں۔ انہیں نیکی و بدی، پاکیزگی و غلاظت کی تمیز نہیں رہتی۔ وہ قومیں جو اہل کتاب نہیں یا جنھوں نے اپنی کتابیں پس پشت ڈال دی ہیں۔ اس